اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 586:

فاسد شدہ تراویح کی قضا کا حکم

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

فاسد شدہ تراویح کی قضا کا حکم:

یوں تو تراویح کی قضا نہیں، اس لیے اگر کسی سے تراویح رہ جائے یعنی وہ ادا نہ کرسکے اور وقت ختم ہو جائے تو ایسی صورت میں اس کی قضا کا حکم نہیں، البتہ اگر تراویح فاسد ہو جائے تو ایسی صورت میں وقت کے اندر اس کا اعادہ ضروری ہوگا، جبکہ وقت گزرنے کے بعد اس کی قضا لازم ہوگی، البتہ یہ قضا انفراداً ہوگی نہ کہ جماعت کے ساتھ۔ تفصیل کے لیے درج ذیل فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

- جامعہ دار العلوم کراچی کا فتویٰ:

تراویح کی بحیثیتِ تراویح قضا نہیں ہے، لیکن اگر نمازِ تراویح شروع کرنے کے بعد بعد فاسد ہو جائے یا توڑ دی جائے تو وقت کے اندر اعادہ اور وقت گزرنے کے بعد (لزِمَ النَّفلُ بِالشُّروع کی رو سے) اس کی قضا لازم ہوگی، لیکن یہ قضا انفرادی طور پر ہوگی کیوں کہ جماعت کے ساتھ اس کی قضا مکروہ ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں گزری ہوئی رات کی فاسد شدہ تراویح کی انفراداً قضا لازم ہے۔

(فتویٰ نمبر: 586/ 23، مؤرخہ: 13/ 10/ 23ھ)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

11 رمضان المبارک 1442ھ/24 اپریل 2021

03362579499